



سوال

(49) اراضی موقوفہ میں عشر واجب ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اراضی موقوفہ خصوصاً اراضی موقوفہ للمسجد میں عشر واجب ہے یا نہیں؟ بالدلائل تحریر فرمادیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

((عن ابی ہریرۃ قال بعث رسول اللہ ﷺ عمر علی الصدقۃ فقیل منع ابن جمیل وخالد بن الولید والعباس فقال رسول اللہ ﷺ ما ینقمن ابن جمیل انه کان فقیراً فغناہ اللہ ورسولہ واما خالد فانکم تظلمون خالداً فقد اجتمس اوراعہ واعتدہ فی سبیل اللہ واما العباس فی علی ومثلہا معہا ثم قال یا عم انا شعث ان عم الرجل صنوا بیہ متفق علیہ)) (مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ ص ۱۳۸)

”یعنی حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدقہ پر عامل بنا کر بھیجا، کہا گیا، ابن جمیل، خالد بن ولید، اور عباس نے صدقہ ادا نہیں کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن جمیل رضی اللہ عنہا نے تو یہی عیب پکڑا ہے، کہ خدا اور رسول نے اس کو (غیبتوں کے مال سے) غنی کر دیا، اور خالد پر تم خواہ مخواہ ظلم کرتے ہو، اس نے تو اپنی زرہیں، اور سامان جنگ (ہتھیار) گھوڑے اونٹ وغیرہ کو فی سبیل اللہ وقف کر دیا ہے، اور عباس رضی اللہ عنہ کا میرے ذمہ ہے، اور اس کی مثل۔“

اس سے معلوم ہوا کہ وقف میں صدقہ نہیں، اگرچہ یہاں سامان جنگ کا ذکر ہے، مگر وجہ آپ نے یہ بتلائی ہے، پس معلوم ہوا کہ وقف مانع صدقہ ہے، پس زمین بھی اس کے تحت آگئی، نیز حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر میں جو زمین وقف کی تھی، اس کی آدم کے مصارف کی تفصیل میں انہوں نے عشر کا کوئی ذکر نہیں کیا، ملاحظہ ہو، منتقی مع نیل الاوطار کتاب الوقف وغیرہ اس سے بھی تائید ہوتی ہے کہ وقف میں عشر نہیں، نیز وقف خود ایک قسم کا صدقہ ہے، پس صدقہ میں صدقہ کے کچھ معنی نہیں، اس لیے عشر زکوٰۃ جو بیت المال میں جمع ہوتا ہے، اس میں کسی قسم کا صدقہ نہیں۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی) (تنظیم اہل حدیث جلد ۱۲ شماره نمبر ۳۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 135



محدث فتویٰ